

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

ICOM دوم سال معاشیات — پنجاب بورڈ (اردو میڈیم)

باب 4

سرکاری مالیات

(Public Finance)

کلیدی تصورات • تعریفات • مختصر و تفصیلی سوالات • معروضی سوالات • خاکہ جات • امتحانی نکات

© freebooks.pk — اصل تعلیمی مواد



یہ نوٹس پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت انٹرمیڈیٹ (ICOM، جماعت 12) معاشیات کے نصاب کے باب چہارم، سرکاری مالیات پر مبنی ہیں۔ حکومت کی آمدنی اور اخراجات کے باہمی انتظام کو سرکاری مالیات، یا مالیاتی پالیسی (Fiscal Policy)، کہا جاتا ہے۔ ہر ریاست کو فوج، پولیس، تعلیم، صحت اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے کثیر مالی وسائل درکار ہوتے ہیں۔

اس باب میں نجی اور سرکاری مالیات کا مفہوم اور ان کی مماثلت و فرق، سرکاری وصولیوں کے محصولاتی و غیر محصولاتی ذرائع، ٹیکس عائد کرنے کے آدم سمیت کے اصول، براہ راست اور بالواسطہ ٹیکسوں کی اقسام اور ان کے فوائد و نقصانات، اور پاکستان کے نظام محصولات کا تجزیہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- سرکاری مالیات اور نجی مالیات کے مفہوم کی وضاحت کریں۔
- سرکاری اور نجی مالیات میں مماثلت اور فرق کے نکات بیان کریں۔
- سرکاری وصولیوں کے محصولاتی اور غیر محصولاتی ذرائع کی وضاحت کریں۔
- آدم سمیت کے ٹیکس عائد کرنے کے چار بنیادی اصول اور دیگر اصول بیان کریں۔
- براہ راست اور بالواسطہ ٹیکس میں فرق کریں اور مثالیں دیں۔
- براہ راست اور بالواسطہ ٹیکسوں کے فوائد و نقصانات کا موازنہ کریں۔
- پاکستان کے نظام محصولات کی خصوصیات اور کمزوریوں کا تجزیہ کریں۔

کلیدی تصورات

سرکاری مالیات اور نجی مالیات کا مفہوم

سرکاری مالیات (Public Finance) حکومت کی وہ مالیاتی پالیسی ہے جس کے تحت حکومت ٹیکسوں، اخراجات، قرضوں اور بیرونی امداد کا انتظام کر کے معاشی سرگرمیوں کا رخ متعین کرتی ہے۔ سادہ الفاظ میں، حکومت کی آمدنی اور اخراجات کے باہمی انتظام کو سرکاری مالیات کہا جاتا ہے، جسے مالیاتی پالیسی (Fiscal Policy) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔



نجی مالیات (Private Finance) کا تعلق ہر اس شخص سے ہے جو روزمرہ ضروریات کے لیے آمدنی اکٹھی کرتا ہے اور شدتِ ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے خرچ کرتا ہے۔ سرکاری اور نجی مالیات دونوں میں آمدنی اور اخراجات کے درمیان توازن کی کوشش کی جاتی ہے، مگر دونوں کے طریقہ کار اور دائرہ کار میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔

سرکاری اور نجی مالیات میں مماثلت اور فرق

سرکاری اور نجی مالیات میں چار بنیادی مماثلتیں پائی جاتی ہیں: دونوں کا مقصد منافع یا فائدہ حاصل کرنا ہے؛ دونوں کو اخراجات اور وصولیوں میں توازن کے لیے قرضے کی ضرورت پڑتی ہے؛ دونوں مزید آمدنی کی خواہش رکھتے ہیں؛ اور دونوں آمدنی و اخراجات میں توازن برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

تاہم دونوں میں کئی نمایاں فرق ہیں: نجی مالیات میں پہلے آمدنی اور بعد میں اخراجات کا تعین ہوتا ہے، جبکہ سرکاری مالیات میں پہلے اخراجات کا تخمینہ لگا کر بعد میں ٹیکس کے ذریعے آمدنی حاصل کی جاتی ہے۔ سرکاری بجٹ کی میعاد ایک سال مقرر ہوتی ہے جبکہ نجی مالیات میں کوئی مقررہ میعاد نہیں۔ حکومت اندرونی و بیرونی دونوں ذرائع سے قرض لے سکتی ہے، جبکہ عام شخص صرف بیرونی قرض حاصل کر سکتا ہے۔ حکومت کرنسی نوٹ چھپوا سکتی ہے، جبکہ عام آدمی یہ اختیار نہیں رکھتا۔ اسی طرح حکومت کا فاضل بجٹ عوام میں برا سمجھا جاتا ہے جبکہ فرد کے لیے بچت مستحسن ہے، اور سرکاری آمدنی و اخراجات کا باقاعدہ آڈٹ ہوتا ہے جبکہ نجی مالیات کا کوئی حساب کتاب ریکارڈ نہیں کیا جاتا۔

سرکاری وصولیاں: محصولاتی آمدنی کے ذرائع

حکومت کی آمدنی کے دو بڑے ذرائع ہیں: محصولاتی (ٹیکس) اور غیر محصولاتی۔ محصولات یا ٹیکس ایسی لازمی ادائیگی ہے جو حکومت پورے معاشرے کے فائدے کے لیے وصول کرتی ہے، اور کوئی شہری اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ محصولاتی آمدنی کے اہم ذرائع میں درآمدی و برآمدی محصولات (Import/Export Duties)، مرکزی ایکسائز ڈیوٹی، انکم اور کارپوریٹ ٹیکس (ترقی پذیر شرح سے وصول)، اور فروخت یا سیلز ٹیکس شامل ہیں۔

پاکستان میں زرعی آمدنی کو ابھی تک ٹیکس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے تاکہ زرعی شعبے کی ترقی کی حوصلہ افزائی ہو۔ اس کے علاوہ حکومت دولت ٹیکس (جائیداد کی ایک حد کے بعد)، تحفہ ٹیکس (35 ہزار روپے سے زائد مالیت کے تحائف پر) اور وراثت ٹیکس (اسٹیٹ ڈیوٹی) بھی وصول کرتی ہے۔



سرکاری وصولیاں: غیر محصولاتی آمدنی کے ذرائع

غیر محصولاتی آمدنی کے اہم ذرائع میں فیس (لائسنس فیس، عدالتی فیس)، قیمت (سرکاری اداروں کی مصنوعات و خدمات جیسے واپڈا، ریلوے، ڈاک خانہ)، سود کی وصولیاں (صوبائی حکومتوں اور کارپوریشنوں کو دیے گئے قرضوں پر)، خصوصی تشخیص (ترقیاتی منصوبوں سے فائدہ اٹھانے والی جائیدادوں پر) اور سرکاری جائیدادیں (جنگلات، کانیں، سرکاری زمینیں) شامل ہیں۔

اس کے علاوہ حکومت پارکوں اور تفریحی مقامات سے قیمت، جرمانے (ٹریفک خلاف ورزی وغیرہ) اور سرچارج ٹیکس جیسے متفرق ذرائع سے بھی آمدنی حاصل کرتی ہے۔ یہ تمام غیر محصولاتی ذرائع، محصولاتی آمدنی کے مقابلے میں نسبتاً کم حصہ رکھتے ہیں مگر حکومتی بجٹ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ٹیکس عائد کرنے کے اصول: آدم سمٹھ کے چار اصول

معیشت دانوں نے ٹیکس عائد کرنے کے کچھ اصول متعین کیے ہیں، جن میں سے پہلے چار آدم سمٹھ نے تجویز کیے۔ اصول مساوات (Canon of Equality) کے مطابق ہر شہری اپنی مالی حیثیت کے مطابق ٹیکس ادا کرے، یعنی زیادہ آمدنی والے زیادہ اور کم آمدنی والے کم ٹیکس دیں۔ اصول یقین (Canon of Certainty) کا تقاضا ہے کہ ٹیکس گزار کو معلوم ہو کہ اسے کتنا، کب اور کہاں ٹیکس ادا کرنا ہے۔

اصول سہولت (Canon of Convenience) کے مطابق ٹیکس ایسے وقت اور طریقے سے وصول کیا جائے جو ٹیکس گزار کے لیے آسان ہو، مثلاً تنخواہ سے کٹوتی یا فصل تیار ہونے پر وصولی۔ اصول کفایت (Canon of Economy) کا تقاضا ہے کہ ٹیکس اکٹھا کرنے پر کم سے کم اخراجات اٹھائے جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ رقم قومی خزانے میں جمع ہو۔

ٹیکس عائد کرنے کے دیگر اصول

آدم سمٹھ کے چار اصولوں کے علاوہ معیشت دانوں نے مزید اصول وضع کیے ہیں۔ اصول پیداواری (Canon of Productivity) کے مطابق ٹیکسوں سے اتنی آمدنی حاصل ہو کہ حکومت متوازن بجٹ بنا سکے، مگر ضرورت سے زیادہ ٹیکس سرمایہ کاری کو نقصان نہ پہنچائے۔ اصول لچکداری (Canon of Elasticity) کا تقاضا ہے کہ ٹیکس کا نظام اتنا لچکدار ہو کہ ضرورت کے مطابق آمدنی میں کمی بیشی کی جاسکے۔



اصول سادگی (Canon of Simplicity) کے مطابق ٹیکس کا نظام آسان اور عام فہم ہونا چاہیے تاکہ ٹیکس گزار کو کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ اصول تنوع (Canon of Diversity) کا تقاضا ہے کہ ٹیکس کا بوجھ معیشت کے کسی ایک شعبے پر نہ پڑے بلکہ مختلف اقسام کے ٹیکس عائد کیے جائیں تاکہ سب شہری اپنی مالی حیثیت کے مطابق حصہ ڈال سکیں۔

ٹیکسوں کی اقسام: براہ راست اور بالواسطہ ٹیکس

ٹیکسوں کی دو بنیادی اقسام ہیں: براہ راست یا بلاواسطہ ٹیکس (Direct Tax) اور بالواسطہ ٹیکس (Indirect Tax)۔ براہ راست ٹیکس وہ ہے جس شخص پر لگے وہی اسے ادا کرتا ہے اور اس کا بوجھ کسی دوسرے پر منتقل نہیں کیا جاسکتا، جیسے انکم ٹیکس، دولت ٹیکس اور وراثت ٹیکس۔

بالواسطہ ٹیکس وہ ہے جسے کسی واسطے کے ذریعے وصول کیا جاتا ہے اور اس کا بوجھ دوسروں پر منتقل کیا جاسکتا ہے، جیسے کسٹم ڈیوٹی، ایکسائز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس۔ ان ٹیکسوں کا نفاذ تاجروں پر ہوتا ہے مگر وہ انہیں اشیاء کی قیمتوں میں شامل کر کے صارفین پر منتقل کر دیتے ہیں۔

براہ راست ٹیکسوں کے فوائد و نقصانات

براہ راست ٹیکسوں کے کئی فوائد ہیں: یہ اصول مساوات کے تقاضے پورے کرتے ہیں (متوازن شرح سے وصولی)، کفایت شعاری کے اصول پر پورا اترتے ہیں (کم انتظامی اخراجات)، ان کی آمدنی یقینی ہوتی ہے، اور ٹیکس دہندگان میں احساس شہریت پیدا کرتے ہیں۔ یہ افراط زر کے حالات میں شرح بڑھا کر قوت خرید کو کنٹرول کرنے میں بھی مددگار ہیں۔

تاہم ان کے نقصانات بھی ہیں: ٹیکس دہندگان کو یہ ادائیگی ناگوار لگتی ہے، جس سے وہ رشوت اور بددیانتی کا سہارا لیتے ہیں؛ آمدنی چھپانے کا رجحان بڑھتا ہے؛ لوگوں کی بچتوں میں کمی واقع ہو جاتی ہے؛ اور یکمشت ادائیگی ٹیکس گزاروں کے لیے مشکل ثابت ہوتی ہے۔

بالواسطہ ٹیکسوں کے فوائد و نقصانات

بالواسطہ ٹیکسوں کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ قیمتوں میں شامل ہو کر ادا ہوتے ہیں اس لیے صارفین کو بوجھ محسوس نہیں ہوتا اور ان کی وصولی یقینی ہوتی ہے۔ ان کی ادائیگی میں دفتری پیچیدگیاں بھی نہیں ہوتیں، اور



حکومت معاشرے کے لیے نقصان دہ اشیاء (جیسے تمباکو) پر بھاری ٹیکس لگا کر ان کے استعمال کو محدود کر سکتی ہے۔

ان کے نقصانات میں یہ شامل ہے کہ چونکہ یہ تمام صارفین پر یکساں شرح سے لگتے ہیں، غریب طبقے پر ان کا بوجھ نسبتاً زیادہ پڑتا ہے؛ یہ تنزیلی (Regressive) نوعیت کے ہوتے ہیں؛ اور ٹیکس دہندگان کو معلوم نہیں ہوتا کہ کتنا ٹیکس قیمت میں شامل کیا گیا ہے، جس سے اصول یقین متاثر ہوتا ہے۔

پاکستان کے نظام محصولات کا تجزیہ

پاکستان کی مرکزی حکومت اپنی آمدنی کا تقریباً 75 فیصد ٹیکسوں سے اور باقی غیر محصولات ذرائع سے حاصل کرتی ہے۔ پاکستان میں بالواسطہ ٹیکسوں کا تناسب (تقریباً 68 فیصد) براہ راست ٹیکسوں (تقریباً 32 فیصد) سے کہیں زیادہ ہے، جس کی وجہ سے عام صارفین پر ٹیکسوں کا بوجھ زیادہ پڑتا ہے۔ پاکستان میں سرکاری محصولات خام ملکی پیداوار کا صرف 16 فیصد مہیا کرتے ہیں، جو ایک ترقی پذیر ملک کے لیے ناکافی ہے۔

پاکستان کے نظام محصولات کو کئی مسائل درپیش ہیں: بڑے پیمانے پر ٹیکس چوری (صرف تقریباً 28 لاکھ افراد ٹیکس دہندہ ہیں)، غیر مؤثر اور غیر منصفانہ نظام، اور بالواسطہ ٹیکسوں کی تنزیلی نوعیت۔ تاہم پاکستان کا نظام اصول سادگی اور لچکداری کے تقاضے کسی حد تک پورے کرتا ہے، کیونکہ ٹیکس گزار خود اپنی آمدنی کا تخمینہ لگا کر ٹیکس ادا کر سکتا ہے اور حکومت ضرورت کے مطابق شرحوں میں تبدیلی کرتی رہتی ہے۔

اہم تعریفات

اصطلاح	تعریف
سرکاری مالیات (Public Finance)	حکومت کی سرکاری آمدنی اور اخراجات میں باہمی تنظیم اور انتظام کا نام، جسے مالیاتی پالیسی بھی کہا جاتا ہے۔
نجی مالیات (Private Finance)	ہر فرد کی انفرادی آمدنی اور اخراجات میں باہمی تنظیم اور انتظام کا نام۔
محصولات یا ٹیکس (Tax)	ایسی لازمی ادائیگی جو حکومت کسی ایک شخص کو براہ راست فائدہ پہنچانے کی بجائے پورے معاشرے کے فائدے کے لیے وصول کرتی ہے۔



اصطلاح	تعریف
براہ راست ٹیکس (Direct Tax)	ایسا ٹیکس جس شخص پر لگے وہی اسے ادا کرتا ہے اور اس کا بوجھ کسی دوسرے شخص پر منتقل نہیں کیا جاسکتا، جیسے انکم ٹیکس۔
بالواسطہ ٹیکس (Indirect Tax)	ایسا ٹیکس جسے کسی واسطے کے ذریعے وصول کیا جاتا ہے اور اس کا بوجھ دوسروں پر منتقل کیا جاسکتا ہے، جیسے سیلز ٹیکس۔
اصول مساوات (Cannon of Equality)	آدم سمٹھ کا اصول کہ ہر شہری اپنی مالی حیثیت کے مطابق ٹیکس ادا کرے، یعنی زیادہ آمدنی پر زیادہ شرح سے ٹیکس۔
خسارے کی پالیسی (Deficit Financing)	جب حکومت کے اخراجات آمدنی سے تجاوز کر جائیں تو نوٹ چھاپ کر یا قرضے لے کر خسارہ پورا کرنے کی پالیسی۔
متزائد ٹیکس (Progressive Tax)	ایسا ٹیکس جس کی شرح آمدنی بڑھنے کے ساتھ بڑھتی جاتی ہے، جیسے پاکستان میں انکم ٹیکس۔

اہم حقائق و فارمولے

عنوان	فارمولا / حقیقت
پاکستان: مرکزی حکومت کی آمدنی کا ذریعہ	تقریباً 75.32% ٹیکسوں سے، 24.68% غیر محصولاتی ذرائع سے
پاکستان: براہ راست بمقابلہ بالواسطہ ٹیکس	بالواسطہ ٹیکس $\approx 68\%$ ، براہ راست ٹیکس $\approx 32\%$ کل ٹیکس آمدنی کا
پاکستان: محصولات اور GDP کا تناسب	سرکاری محصولات خام ملکی پیداوار (GDP) کا صرف تقریباً 16%
تحفہ ٹیکس کی حد	35,000 روپے تک تحفے کی مالیت ٹیکس سے مستثنیٰ، اس سے زائد پر ٹیکس واجب
زیر محفوظات رکھنے کی پابندی سے موازنہ	براہ راست ٹیکس = اصول مساوات + تیقن؛ بالواسطہ ٹیکس = اصول سہولت + وصولی کی یقینی صورت
آدم سمٹھ کے 4 بنیادی اصول	مساوات، تیقن، سہولت، کفایت — باقی (پیداواری، لچکداری، سادگی، تنوع) بعد کے ماہرین نے شامل کیے



خاکہ جات و تصاویر

سرکاری اور نجی مالیات میں فرق: ایک موازنہ خاکہ جو سرکاری مالیات اور نجی مالیات کے درمیان بنیادی فرق — بجٹ کی ترتیب، میعاد، قرض کے ذرائع اور نوٹ کے اجراء — کو ظاہر کرتا ہے۔

سرکاری اور نجی مالیات میں فرق

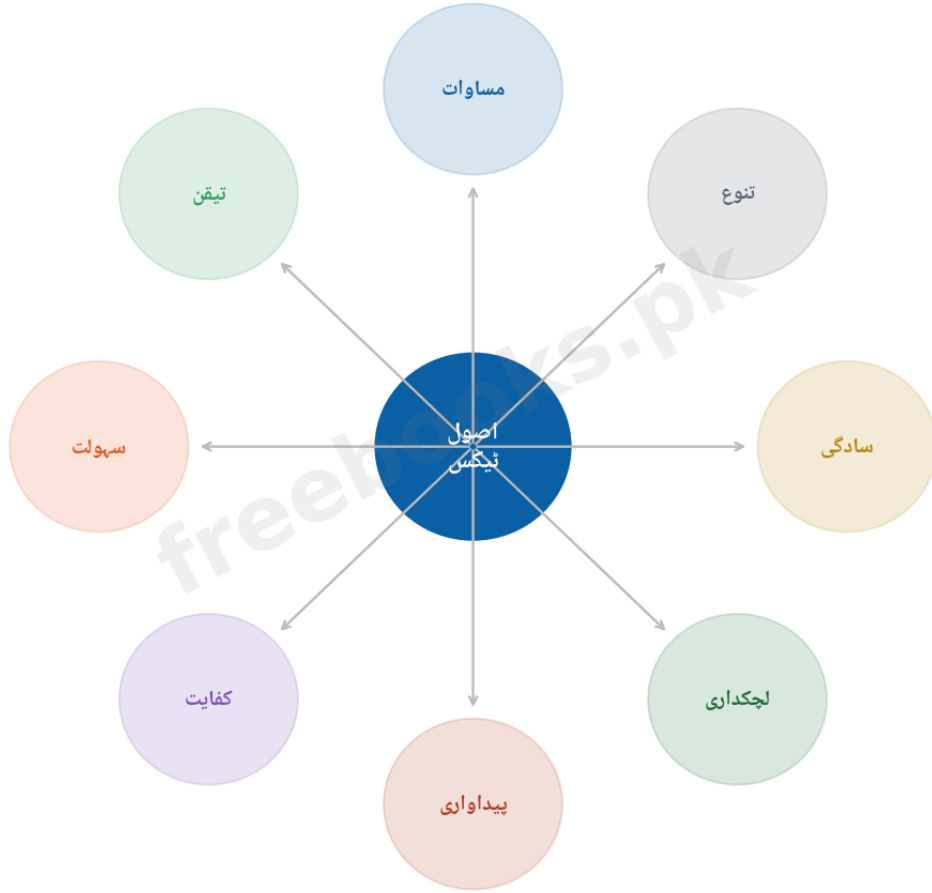
سرکاری مالیات	نجی مالیات
پہلے اخراجات کا تخمینہ، پھر ٹیکس سے آمدنی	ترتیب پہلے آمدنی، پھر اس کے مطابق اخراجات
مقررہ مدت (ایک سال)	بجٹ کی میعاد کوئی مقررہ میعاد نہیں
اندرونی اور بیرونی دونوں	قرض کے ذرائع صرف بیرونی (دوست، رشتہ دار)
حکومت نوٹ چھپوا سکتی ہے	نوٹ کا اجراء یہ اختیار حاصل نہیں
بجٹ عام کیا جاتا ہے، آڈٹ ہوتا ہے	شفافیت مکمل طور پر نجی اور خفیہ
عوام میں برا سمجھا جاتا ہے	فاضل بجٹ بجٹ کے طور پر مستحسن

سرکاری اور نجی مالیات میں فرق

ٹیکس عائد کرنے کے آٹھ اصول: ایک ہب خاکہ جو ٹیکس عائد کرنے کے آٹھ اصول — مساوات، یقین، سہولت، کفایت، پیداواری، لچکداری، سادگی اور تنوع — کو ظاہر کرتا ہے۔



ٹیکس عائد کرنے کے آٹھ اصول

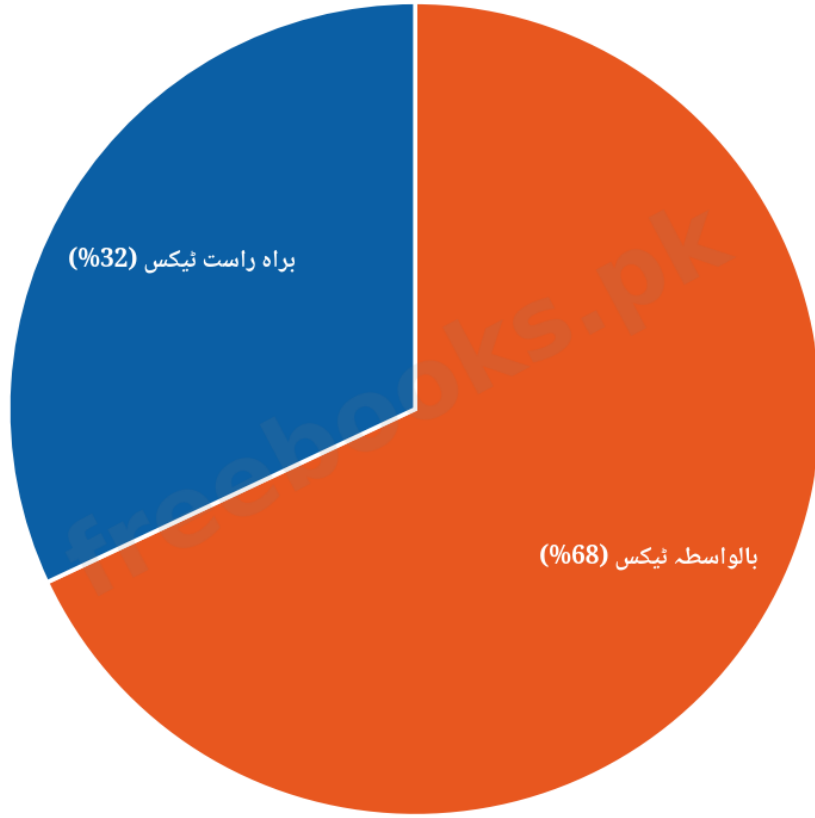


پہلے چار اصول آدم سمتھ نے، باقی چار بعد کے ماہرین نے پیش کیے۔

ٹیکس عائد کرنے کے آٹھ اصول

پاکستان میں ٹیکسوں کی تقسیم: ایک پانی چارٹ جو پاکستان کے نظام محصولات میں بالواسطہ (68%) اور براہ راست (32%) ٹیکسوں کے تناسب کو ظاہر کرتا ہے۔





پاکستان کے نظام محصولات میں بالواسطہ ٹیکسوں کا غلبہ، جو تنزیلی نوعیت کا حامل ہے۔

پاکستان میں ٹیکسوں کی تقسیم

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: سرکاری مالیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: سرکاری مالیات حکومت کی سرکاری آمدنی اور اخراجات میں باہمی تنظیم اور انتظام کا نام ہے، جسے مالیاتی پالیسی بھی کہا جاتا ہے۔

سوال 2: خسارے کی پالیسی سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب حکومت کے اخراجات آمدنی سے تجاوز کر جائیں تو حکومت نوٹ چھاپ کر یا اندرونی و بیرونی قرضے حاصل کر کے خسارہ پورا کرتی ہے، اسے خسارے کی پالیسی کہتے ہیں۔

سوال 3: آدم سمتھ کے بیان کردہ ٹیکس کے چار اصول کیا ہیں؟

جواب: آدم سمتھ نے اصول مساوات، اصول تیقن، اصول سہولت اور اصول کفایت بیان کیے ہیں۔



سوال 4: براہ راست اور بالواسطہ ٹیکس میں کیا فرق ہے؟

جواب: براہ راست ٹیکس جس شخص پر لگے وہی ادا کرتا ہے اور بوجھ منتقل نہیں کر سکتا، جبکہ بالواسطہ ٹیکس کا بوجھ دوسروں پر منتقل کیا جا سکتا ہے، جیسے سیلز ٹیکس۔

سوال 5: پاکستان میں زرعی آمدنی پر ٹیکس کیوں نہیں لگایا جاتا؟

جواب: پاکستان میں زرعی شعبے کی ترقی اور پیداوار میں اضافے کی حوصلہ افزائی کے لیے زرعی آمدنی کو ابھی تک ٹیکس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔

سوال 6: ٹیکسوں کے اصول تنوع سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصول تنوع کا تقاضا ہے کہ ٹیکس کا بوجھ معیشت کے کسی ایک شعبے پر نہ پڑے بلکہ مختلف اقسام کے ٹیکس عائد کیے جائیں تاکہ سب شہری اپنی مالی حیثیت کے مطابق حصہ ڈالیں۔

تفصیلی سوالات و جوابات

سوال 1: سرکاری اور نجی مالیات میں مماثلت اور فرق تفصیل سے بیان کریں۔

سرکاری مالیات اور نجی مالیات دونوں کا بنیادی مقصد محدود وسائل کو استعمال میں لا کر زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنا ہے، اسی لیے دونوں میں کئی مماثلتیں پائی جاتی ہیں۔ سب سے پہلے، دونوں میں منافع یا فائدے کا محرک کارفرما ہوتا ہے: ایک عام فرد اپنے محدود وسائل سے زیادہ سے زیادہ ذاتی فائدہ چاہتا ہے جبکہ حکومت اپنے وسائل کے استعمال سے زیادہ سے زیادہ معاشرتی فلاح چاہتی ہے۔ دوسرے، دونوں کو اپنے اخراجات اور وصولیوں میں توازن رکھنے کے لیے قرضے کی ضرورت پڑتی ہے، کیونکہ عام آدمی کی آمدنی وقفے وقفے سے آتی ہے مگر اخراجات مسلسل ہوتے ہیں، اور اسی طرح حکومت کی زیادہ تر آمدنی سال میں ایک بار وصول ہوتی ہے مگر اخراجات سارا سال جاری رہتے ہیں۔ تیسرے، دونوں مزید آمدنی کی خواہش رکھتے ہوئے اپنے وسائل کو منافع بخش کاموں میں لگاتے ہیں۔ چوتھے، دونوں اپنی آمدنی اور اخراجات میں توازن برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ مقروض نہ ہونا پڑے۔ ان مماثلتوں کے باوجود دونوں میں کئی بنیادی فرق بھی پائے جاتے ہیں۔ سب سے اہم فرق ترتیب کا ہے: نجی مالیات میں پہلے آمدنی حاصل ہوتی ہے اور پھر اس کے مطابق اخراجات کیے جاتے ہیں، جبکہ سرکاری مالیات میں حکومت پہلے اپنے اخراجات کا تخمینہ لگاتی ہے اور پھر اس کے مطابق ٹیکس عائد کر کے آمدنی حاصل کرتی ہے۔ دوسرا فرق بجٹ کی میعاد کا ہے: حکومت کا بجٹ ایک سال کی مقررہ مدت پر محیط ہوتا ہے جبکہ عام فرد



کے لیے کوئی مقررہ میعاد نہیں ہوتی۔ تیسرا فرق مستقبل کی ضروریات کے حوالے سے ہے: عام فرد اپنی اور اپنی نسل کی ضروریات تک محدود رہتا ہے جبکہ حکومت آنے والی کئی نسلوں کے لیے سرمایہ کاری کرتی ہے۔ چوتھا فرق شفافیت کا ہے: نجی مالیات خفیہ رکھی جاتی ہے جبکہ سرکاری بجٹ اخبارات اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے عام کیا جاتا ہے۔ پانچواں فرق قرض کے ذرائع کا ہے: حکومت اندرونی اور بیرونی دونوں ذرائع سے قرض لے سکتی ہے جبکہ عام فرد صرف بیرونی (دوستوں، رشتہ داروں) ذرائع سے قرض لے سکتا ہے۔ چھٹا فرق کرنسی کے اجراء کا ہے: حکومت ضرورت پڑنے پر نوٹ چھپوا سکتی ہے جبکہ عام فرد یہ اختیار نہیں رکھتا۔ ساتواں فرق فاضل بجٹ کے حوالے سے ہے: فرد کے لیے بچت اچھی سمجھی جاتی ہے مگر حکومت کا فاضل بجٹ عوام میں برا سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس کا مطلب ہے کہ عوام پر ضرورت سے زیادہ ٹیکس لگایا گیا۔ آخر میں، سرکاری آمدنی اور اخراجات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے اور آڈٹ ہوتا ہے، جبکہ نجی مالیات میں ایسا کوئی نظام موجود نہیں۔

سوال 2: براہ راست اور بالواسطہ ٹیکسوں میں فرق بیان کریں، اور دونوں کے فوائد اور نقصانات تفصیل سے تحریر کریں۔

ٹیکسوں کو بنیادی طور پر دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے: براہ راست یا بلاواسطہ ٹیکس اور بالواسطہ ٹیکس۔ براہ راست ٹیکس وہ ہوتا ہے جس شخص پر یہ لاگو ہو وہی اسے ادا کرتا ہے، یعنی ٹیکس کا نفاذ اور بوجھ ایک ہی شخص پر پڑتا ہے اور وہ اسے کسی دوسرے پر منتقل نہیں کر سکتا، جیسے انکم ٹیکس، دولت ٹیکس اور وراثت ٹیکس۔ اس کے برعکس بالواسطہ ٹیکس وہ ہے جو کسی واسطے کے ذریعے وصول کیا جاتا ہے اور اس کا بوجھ دوسروں پر منتقل کیا جا سکتا ہے، جیسے کسٹم ڈیوٹی، ایکسائز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس، جن کا نفاذ تو تاجروں پر ہوتا ہے مگر وہ انہیں اشیاء کی قیمتوں میں شامل کر کے آخر کار صارفین سے وصول کر لیتے ہیں۔ براہ راست ٹیکسوں کے کئی اہم فوائد ہیں: یہ متزائد شرح سے وصول کیے جاتے ہیں اس لیے اصول مساوات کے تقاضے پورے کرتے ہیں، یعنی زیادہ آمدنی والے زیادہ اور کم آمدنی والے کم ٹیکس دیتے ہیں؛ ان کی وصولی پر کم انتظامی اخراجات اٹھتے ہیں اس لیے یہ اصول کفایت پر بھی پورا اترتے ہیں؛ ان سے حاصل ہونے والی آمدنی یقینی ہوتی ہے جس سے حکومت پیشگی منصوبہ بندی کر سکتی ہے؛ یہ لچکداری کے اصول کو بھی تقویت دیتے ہیں کیونکہ حکومت ضرورت پڑنے پر نئے ٹیکس لگا سکتی ہے؛ اور یہ ٹیکس دہندگان میں احساس شہریت پیدا کرتے ہیں۔ تاہم ان کے کچھ نقصانات بھی ہیں: یہ ٹیکس دہندگان کو ناگوار لگتے ہیں کیونکہ ان کی آمدنی میں براہ راست کمی آتی ہے، جس کے باعث وہ رشوت اور بددیانتی کا سہارا لے کر ٹیکس چوری کرتے ہیں؛ ان کی وصولی کا انحصار لوگوں کی دیانت داری پر ہوتا ہے، اور اکثر لوگ اپنی صحیح آمدنی ظاہر نہیں کرتے؛ ان کی ادائیگی سے لوگوں کی بچتوں میں کمی واقع ہوتی ہے جو سرمایہ کاری کو متاثر کرتی ہے؛ اور یکمشت ادائیگی



کے باعث ٹیکس گزاروں کو دشواری پیش آتی ہے۔ دوسری طرف بالواسطہ ٹیکسوں کے بھی کئی فوائد ہیں: یہ اشیاء کی قیمتوں میں شامل ہو کر ادا ہوتے ہیں اس لیے ٹیکس دہندگان کو اضافی بوجھ محسوس نہیں ہوتا؛ ان کی وصولی یقینی ہوتی ہے کیونکہ صارفین خریداری کے وقت ہی ٹیکس ادا کر دیتے ہیں؛ ٹیکس گزاروں کو دفتری کارروائیوں سے واسطہ نہیں پڑتا؛ اور حکومت نقصان دہ اشیاء پر بھاری ٹیکس لگا کر ان کے استعمال کو محدود کر سکتی ہے، جبکہ تفریطِ زریا افراطِ زر کے حالات میں شرحِ کم یا زیادہ کر کے قوتِ خرید کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ ان کے نقصانات میں سب سے اہم یہ ہے کہ یہ تنزیلی نوعیت کے ہوتے ہیں، یعنی چونکہ یہ تمام صارفین پر یکساں شرح سے لگتے ہیں اس لیے غریب طبقے پر ان کا بوجھ امیر طبقے کی نسبت زیادہ پڑتا ہے؛ تاجر اپنے منافع بڑھانے کے لیے انہیں اشیاء کی قیمتوں میں مسلسل شامل کرتے رہتے ہیں؛ یہ اصول یقین کے منافی ہوتے ہیں کیونکہ ٹیکس دہندگان کو معلوم نہیں ہوتا کہ کتنا ٹیکس قیمت میں شامل کیا گیا ہے؛ اور یہ لوگوں میں احساسِ شہریت پیدا نہیں کرتے۔ پاکستان میں بالواسطہ ٹیکسوں کا تناسب براہِ راست ٹیکسوں سے کہیں زیادہ ہے، جس کی وجہ سے عام صارفین پر ٹیکسوں کا بوجھ زیادہ پڑتا ہے، اور اسی لیے ماہرینِ معاشیات پاکستان کے نظامِ محصولات میں براہِ راست ٹیکسوں کے تناسب کو بڑھانے کی سفارش کرتے ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. حکومت کی سرکاری آمدنی اور اخراجات میں باہمی تنظیم و انتظام کو کیا کہتے ہیں؟
(الف) نجی مالیات (ب) صوبائی مالیات (ج) سرکاری مالیات (د) معاشی مالیات
درست جواب: (ج) سرکاری مالیات۔ حکومت کی سرکاری آمدنی اور اخراجات میں باہمی تنظیم و انتظام کو سرکاری مالیات (Public Finance) کہا جاتا ہے۔
2. نجی مالیات میں ہر فرد کے بجٹ کی میعاد کیا ہوتی ہے؟
(الف) ایک سال (ب) چھ ماہ (ج) ایک ماہ (د) کوئی میعاد مقرر نہیں
درست جواب: (د) کوئی میعاد مقرر نہیں۔ نجی مالیات میں کوئی مخصوص میعاد مقرر نہیں ہوتی، جبکہ سرکاری بجٹ کی میعاد عموماً ایک سال ہوتی ہے۔
3. کس اصول کے تحت ہر شخص اپنی مالی حیثیت کے مطابق ٹیکس ادا کرتا ہے؟



(الف) اصول یقن (ب) اصول مساوات (ج) اصول سادگی (د) اصول لچکداری
درست جواب: (ب) اصول مساوات۔ اصول مساوات (Canon of Equality) کے تحت ہر شخص اپنی مالی حیثیت کے مطابق ٹیکس ادا کرتا ہے۔

4. ٹیکس عائد کرنے کے پہلے چار اصول کس نے پیش کیے؟

(الف) ریکارڈو (ب) مارشل (ج) آدم سمٹھ (د) کینز
درست جواب: (ج) آدم سمٹھ۔ ٹیکس عائد کرنے کے پہلے چار اصول (مساوات، یقن، سہولت، کفایت) آدم سمٹھ نے پیش کیے۔

5. درج ذیل میں سے کون سا بالواسطہ ٹیکس میں شامل نہیں؟

(الف) انکم ٹیکس (ب) ایکسائز ڈیوٹی (ج) سیلز ٹیکس (د) کسٹم ڈیوٹی
درست جواب: (الف) انکم ٹیکس۔ انکم ٹیکس ایک براہ راست ٹیکس ہے، جبکہ ایکسائز ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور کسٹم ڈیوٹی بالواسطہ ٹیکس ہیں۔

6. جب حکومت کے اخراجات آمدنی سے تجاوز کر جائیں تو کون سی پالیسی اپنائی جاتی ہے؟

(الف) فاضل بجٹ (ب) متوازن بجٹ (ج) خسارے کی پالیسی (د) اصول تنوع
درست جواب: (ج) خسارے کی پالیسی۔ جب اخراجات آمدنی سے تجاوز کر جائیں تو حکومت نوٹ چھاپ کر یا قرضے لے کر خسارے کی پالیسی (Deficit Financing) اپناتی ہے۔

7. بالواسطہ ٹیکسوں کا بوجھ عموماً کس پر زیادہ پڑتا ہے؟

(الف) امیر طبقہ (ب) غریب طبقہ (ج) حکومت (د) بیرونی سرمایہ کار
درست جواب: (ب) غریب طبقہ۔ بالواسطہ ٹیکس تنزیلی نوعیت کے ہوتے ہیں، اس لیے ان کا بوجھ غریب طبقے پر امیر طبقے کی نسبت زیادہ پڑتا ہے۔

8. پاکستان میں زرعی آمدنی پر ٹیکس کی صورت حال کیا ہے؟

(الف) مکمل طور پر ٹیکس عائد (ب) ٹیکس سے مستثنیٰ (ج) صرف بڑے کاشتکاروں پر ٹیکس (د) دگنی شرح سے ٹیکس

درست جواب: (ب) ٹیکس سے مستثنیٰ۔ پاکستان میں زرعی شعبے کی ترقی کی حوصلہ افزائی کے لیے زرعی آمدنی کو ٹیکس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔



9. پاکستان میں سرکاری محصولات خام ملکی پیداوار (GDP) کا تقریباً کتنا فیصد ہیں؟

(الف) 5% (ب) 16% (ج) 35% (د) 50%

درست جواب: (ب) 16% - پاکستان میں سرکاری محصولات GDP کا صرف تقریباً 16 فیصد فراہم کرتے ہیں، جو ایک ترقی پذیر ملک کے لیے ناکافی ہے۔

10. تحفہ ٹیکس کی صورت میں کتنی مالیت تک تحفہ ٹیکس سے مستثنیٰ ہے؟

(الف) 10,000 روپے (ب) 25,000 روپے (ج) 35,000 روپے (د) 50,000 روپے

درست جواب: (ج) 35,000 روپے - 35,000 روپے کی مالیت تک تحفہ ٹیکس سے مستثنیٰ ہے، اس سے زائد مالیت کے تحائف پر ٹیکس واجب ہوتا ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

• سرکاری مالیات = حکومت کی آمدنی و اخراجات کا انتظام (مالیاتی پالیسی)۔ نجی مالیات = فرد کی آمدنی و اخراجات کا انتظام۔ 4 مماثلتیں: منافع کا محرک، قرضے کی ضرورت، زیادہ آمدنی کی خواہش، توازن کی کوشش۔

• فرق: ترتیب (نجی: آمدنی پہلے؛ سرکاری: اخراجات پہلے)، بجٹ میعاد (سرکاری: 1 سال)، قرض کے ذرائع (سرکاری: اندرونی + بیرونی)، نوٹ اجراء (صرف حکومت)، شفافیت (سرکاری بجٹ عام؛ نجی خفیہ)۔

• سرکاری وصولیاں: محصولات (کسٹم، ایکسائز، انکم/کارپوریٹ ٹیکس، سیلز ٹیکس، دولت/تحفہ/وراثت ٹیکس) + غیر محصولات (فیس، قیمت، سود، خصوصی تشخیص، سرکاری جائیدادیں)۔ زرعی آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ۔

• آدم سمٹھ کے 4 اصول: مساوات، یقین، سہولت، کفایت۔ دیگر 4 اصول: پیداواری، لچکداری، سادگی، تنوع۔

• براہ راست ٹیکس (انکم، دولت، وراثت) = بوجھ منتقل نہیں ہو سکتا؛ بالواسطہ ٹیکس (کسٹم، ایکسائز، سیلز) = بوجھ صارف پر منتقل۔ براہ راست = اصول مساوات پورا؛ بالواسطہ = تنزیلی نوعیت۔



• پاکستان: ٹیکس آمدنی $\approx 75\%$ مرکزی آمدنی کی؛ بالواسطہ: براہ راست $\approx 68\%:32\%$ ؛ محصولات/GDP $\approx 16\%$ ۔ مسائل: ٹیکس چوری (صرف ≈ 28 لاکھ ٹیکس دہندہ)، غیر مؤثر نظام۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔

امتحانی نکات

- سرکاری اور نجی مالیات کے فرق کو ایک جدول کی صورت میں یاد رکھیں (ترتیب، میعاد، قرض، نوٹ اجراء، شفافیت)۔ یہ تفصیلی سوال میں اکثر پوچھا جاتا ہے۔
- آدم سمٹھ کے چار بنیادی اصول (مساوات، تیقن، سہولت، کفایت) کو ترتیب سے رٹ لیں، پھر باقی چار اصول (پیداواری، لچکداری، سادگی، تنوع) الگ سے یاد رکھیں۔
- براہ راست اور بالواسطہ ٹیکس کی مثالیں یاد رکھیں: انکم/دولت/وراثت ٹیکس = براہ راست؛ کسٹم/ایکسائز/سیلز ٹیکس = بالواسطہ۔
- پاکستان کے اعداد و شمار (75% ٹیکس آمدنی، 68:32 بالواسطہ: براہ راست تناسب، 16% GDP تناسب) کو یاد رکھیں۔ یہ اکثر معروضی سوالات میں پوچھے جاتے ہیں۔
- براہ راست اور بالواسطہ ٹیکسوں کے فوائد و نقصانات کو الگ الگ فہرست کی صورت میں یاد رکھیں تاکہ تفصیلی سوال میں دونوں کا مکمل موازنہ کیا جاسکے۔

